والدہ کا اپنی بیٹی کو رقم گفٹ کرنے کے بعد واپس لینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں نے اپنی بیٹیوں کو پانچ پانچ لاکھ روپے دیے ہیں، تو کیا میں یہ رقم واپس لے سکتی ہوں؟ راہنمائی فرمادیں۔

جواب

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر ہبہ کامل ہوچکا ہے، مثلاً اگر بچیاں نابالغ تھیں اور ان کا کوئی ولی نہیں تھا، تو آپ کی طرف سے فقط الفاظ ہبہ پائے جانے سے ہبہ مکمل ہوگیا، یا بچیاں نابالغ تھیں اور ان کا ولی موجود تھا، تو اب اس کا کامل قبضہ ہوگیا، یا بچیاں اگرچہ نابالغ تھیں لیکن سمجھدار تھیں، اور ان بچیوں کو کامل قبضہ دے دیا تھا، تو ان صورتوں میں آپ بلاوجہ شرعی اس رقم کو واپس نہیں لے سکتی ہیں، کہ ذی رحم محرم ہونا بھی رجوع سے مانع ہے۔

بہار شریعت میں ہے "اگر نابالغ کا ولی نہ ہو تو اُس کی ماں بھی یہی حکم رکھتی ہے کہ محض ہبہ کردینے سے موہوب لہ مالک ہوجائے گا بالغ لڑکا اگرچہ اس کی عیال میں ہو اس کا یہ حکم نہیں ہے وہ جب تک قبضہ نہ کرے مالک نہ ہوگا" (بہار شریعت، ج3، ح14، ص77، مکتبۃ المدینہ کراچی)

مزید اسی میں ہے "نابالغ کو کسی اجنبی نے کوئی چیز ہبہ کی یہ اُس وقت تمام ہوگا کہ ولی اُس پر قبضہ کرلے اس مقام پر ولی سے مراد یہ چار شخص ہیں (1) باپ پھر (2) اُس کا وصی پھر (3) دادا پھر (4) اُس کا وصی، اس صورت میں یہ ضرورت نہیں کہ نابالغ ولی کی پرورش میں ہو ان چار کی موجودگی میں کوئی شخص اُس پر قبضہ نہیں کرسکتا چاہے اس قابض کی عیال میں وہ نابالغ ہو یا نہ ہو وہ قابض ذو رحم محرم ہو یا اجنبی ہو موجودگی سے مُراد یہ ہے کہ وہ حاضر ہوں اور اگر غائب ہوں اور غیبت بھی منقطعہ ہو تو اُس کے بعد جس کا مرتبہ ہے وہ قبضہ کرے۔ (بحر) مسئلہ ۳۸: ان چاروں میں سے کوئی نہ ہو تو چچا وغیرہ جس کی عیال میں نابالغ ہو وہ قبضہ کرے، ماں یا اجنبی کی پرورش میں ہو تو یہ قبضہ کریں گے،۔۔۔۔۔۔۔۔ مسئلہ ۳۹: نابالغ اگر سمجھ وال ہو مال لینا جانتا ہو تو وہ خود بھی موہوب پر قبضہ کرسکتا ہے" (بہار شریعت، ج3، ح14، ص78، مکتبۃ المدینہ کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے "(ومنھا القرابۃ المحرمیۃ)۔۔۔لا یرجع فی الھبۃ من المحارم بالقرابۃ کالآباء والامھات وان علوو الاولاد وان سفلوا" یعنی: ہبہ کے موانع رجوع میں سے ایک قرابتِ محرمیہ بھی ہے، لہذا محرم قرابت داروں سے ہبہ میں رجوع نہیں کرسکتا جیسا کہ باپ دادا، اور ماں، نانی وغیرہ اوپر تک اور اولاد نیچے تک۔ (فتاوی عالمگیری، جلد4، صفحہ 386،387، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے ”کسی کو چیز دے کر واپس لینا بہت بُری بات ہے حدیث میں ارشاد ہوا اس کی مثال ایسی ہے جس طرح کتا قے کر کے پھر چاٹ جاتا۔ لہٰذا مسلمان کو اس سے بچنا ہی چاہیے۔۔۔ قرابت مانع رجوع ہے: قرابت سے مراد اس مقام پر ذی رحم محرم ہے یعنی یہ دونوں باتیں ہوں اور حرمت بھی نسب کی وجہ سے ہو تو واپس نہیں لے سکتا۔“(بہارِ شریعت، جلد3، حصہ14، صفحہ83، 94، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4526

تاریخ اجراء: 18جمادی الاخریٰ1447ھ/10دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net